

Urdu - ICom Part 2 Urdu Chapter 11 Short Questions Test

Q1. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: میکینیت: تکنیکی بناوٹ۔ ان پٹ: کمپیوٹر کا خاص حصہ جہاں ڈالا جانے والا۔ آؤٹ پٹ: کمپیوٹر کا وہ حصہ جہاں سے سوال کا جواب سکرین پر آتا ہے۔ بشارت: خوش خبری۔ الحمد للہ: تعریف صرف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔

Q2. سبق موصلات کے جدید زرائع کا مرکزی خیال بیان کریں۔

Ans 1: مرکزی خیال: پرانے زمانے میں ڈاک وغیرہ پہنچانے کے لیے قاصد یا کبوتر استعمال ہوتے تھے۔ اب یہ کام جدید زرائع موصلات کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے جو زیادہ تیز رفتار، ہلکا، بلکھایت اور قابل اعتماد ہیں۔

Q3. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: صوتی: آواز کے۔ نصب: لگا ہوا۔ بربری: رہنمائی۔ سمت: طرف۔ راڈار: ریڈیائی لہروں کی مدد سے فضا میں کسی چیز کا محل وقوع معلوم کرنے کا آلہ۔ جان بینرڈ: سکاٹ لینڈ کے ایک پادری کا بیٹا تھا۔ بیک وقت: ایک ہی وقت میں۔ سبقت: فوقیت آپریٹر: مشین چلانے والا۔ ڈائل: ٹیلی فون یا گھڑی کا نمبروں والا حصہ۔ خود کار: خود بخود کام کرنے والا، آٹومیٹک۔ ڈائریکٹ ڈاننگ: براہ راست نمبر ملانا۔

Q4. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "بہت زمانے تک موصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا۔ خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا۔ اس کے ذریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی۔ انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا۔ اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے۔ شام، عراق، مصر، اور ایران۔ ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے۔ بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا۔"

Ans 1: تشریح: انسان نے جب مل جل کر رہنا شروع کیا اور مختلف گروہ مختلف فاصلوں پر رہنے لگے تو انہیں رابطے کے لیے موصلات کی ضرورت پڑی۔ جب سائنسی دور شروع نہیں ہوا تھا تو یہ رابطے پیغام بروں کے ذریعے ہوتے تھے۔ اس میں کئی قباحتیں تھیں۔ پیغام لے جانے والے سفر کی صعوبتیں برداشت نہ کر سکتے اور مرکھپ جاتے، وقت بھی زیادہ صرف ہوتا تھا۔ اب انسان اس کے لیے قاصدوں کی بجائے کبوتروں کے ذریعے پیغام رسانی کا کام کرنے لگے۔ کبوتروں کی پال کر ان خاص پیغام لے جانے کی تربیت دے کر پیغام ان کے پر یا پاؤں سے باندھ دیا جاتا اور وہ اڑتا اڑتا مکتوب الیہ کے ہاں پہنچ جاتا۔ وہ پیغام وصول کرتا کبوتر گودانہ دنگا ڈالتا اور جوابی پیغام اسی طریقے سے مکتوب نگار کو بھیج دیتا۔

Q5. سیاق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "بہت زمانے تک موصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا۔ خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا۔ اس کے ذریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی۔ انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا۔ اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے۔ شام، عراق، مصر، اور ایران۔ ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے۔ بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا۔"

Ans 1: سیاق و سباق: پیغام رسانی کے لیے پرانے زمانے میں پیغام بر بھیجے جاتے۔ اس کے بعد باقاعدہ، محکمہ ڈاک قائم ہوا۔ ایک مقررہ فاصلے پر چوکیاں بنا کر تیز گھوڑوں کے ذریعے ڈاک بھیجی جانے لگی۔ سائنسی دور میں موصلات ن بہت تیزی سے ترقی کی۔ ریل گاڑیوں اور موٹروں کے ذریعے موصلاتی رابطے ہوئے۔ پھر ٹیلی گراف ایجاد ہوئی۔ بعد میں مارکونی نے ریڈیو دریافت کیا۔ برز اور میکس ویل، ہارڈن اور بریٹن نے ٹرانسٹر اور دیگر ایجادات کے ذریعے انقلاب پیدا کیا۔

Q6. سبق موصلات کے جدید زرائع کا خلاصہ تحریر کریں۔

Ans 1: کبھی موصلات کے لیے قاصد اور پھر گھوڑے استعمال ہوتے تھے۔ بر عظیم میں مسلمانوں کے عہد میں موصلات کا الگ محکمہ "دیوان البرید" قائم کیا گیا۔ بعد میں پیغام رسانی کے لیے کبوتروں سے کام لیا جانے لگا۔ یہ سلسلہ صرف شام، عراق، اور مصر میں رائج تھا بلکہ مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اسے ہندوستان میں استعمال

کیا اور بعد میں یورپ میں بھی کبوتر پیغام کے لیے استعمال کیے گئے۔ سائنسی ایجادات نے جہاں زندگی کے دیگر شعبوں میں انقلاب برپا کیا۔ وہاں مواصلات میں بھی بڑی تبدیلی آئی۔ موٹر اور ریل ایجاد ہوئی تو ڈاک کے لیے بھی اس سے کام لیا گیا اسی عہد میں ٹیلی گراف ایجاد ہوئی تو ریل اور موٹر کی محتاجی ختم ہوئی۔ ٹیلی ویژن، ریڈیو، یا ٹی وی سے پرانی ایجاد ہے۔ اس کا بڑا فائدہ دو طرفہ پیغامات ہیں جو ریڈیو یا ٹی وی پر ممکن نہیں۔ اس میں بھی کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ پہلے یہ آپریٹر کا محتاج تھا، اب خود کار ہو گیا ہے اور اس کا دائرہ بھی وسیع ہو گیا ہے۔ مصنوعی سیاروں نے اس کا دائرہ اور وسیع کر دیا ہے اور اب یہ دوسرے براعظموں میں سنا جاسکتا ہے۔ بے تار کارڈ لیس سیٹ ایک اچھا اضافہ ہے۔

Ans 2: کمپیوٹر بھی مواصلاتی مشین ہے۔ یہ بھی وائریس کی توسیع شدہ شکل ہے۔ اس میں بھی پیغامات برقی لہروں میں تبدیل کر کے دور تک بھیجے جاتے ہیں۔ یہ آواز کی بجائے صرف تحریر کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں۔ کمپیوٹر سے جواب حاصل کرنے کے لیے سوال ان پٹ کے ذریعے تحریر کر کے ڈالا جاسکتا ہے۔

Ans 3: فیکس کے ذریعے اصل خط کی فوٹو کاپی چند منٹوں میں دور بیٹھے شخص کے ہاتھ میں پہنچادی جاتی ہے۔ فیکس بھیجے کے لیے مشین میں پہلے حروف روشنی کی لہروں میں اور پھر بجلی کی لہروں میں تبدیل ہو کر فضا میں بکھرتے ہیں اور ریڈیائی لہروں کے ذریعے اشارات ہزاروں میل دور تک دوسری مشین میں پہنچتے ہیں۔ بھیجنے والی مشین کے فلوہینٹ بلب کی روشنی خط کے حروف کو لائٹ سنسر پر منتقل کرتی ہے پھر یہ برقی لہروں کے ذریعے ایپلی فائر سے طاقتور ہو کر فضا بکھر جاتے ہیں۔

سباق و سباق کے حوالے سے درج ذیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے۔ "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا۔ خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا۔ اس کے ذریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی۔ انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا۔ اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے۔ شام، عراق، مصر، اور ایران۔ ہندوستان کے مغل فرمان روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے۔ بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا۔"

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : مواصلات کے جدید ذرائع مصنف کا نام: ڈاکٹر حفیظ الرحمن

Q8. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: ایریل: وہ تار جو فضا سے برقی لہریں وصول کرتا ہے۔ ارتعاش: حرکت، تھرتھراہٹ۔ رسپور: برقی لہریں موصول کرنے والا آلہ۔ ایپلی فائر: برقی لہروں کو طاقت ور بنانے والا آلہ۔ بحر اوقیانوس: دنیا کا دوسرا بڑا سمندر جو بحر منجمد شمالی سے بحر منجمد جنوبی تک امریکا اور یورپ و افریقہ کے درمیان اس کی شکل بناتا ہے۔ پیش خیمہ: کسی کام کے ظہور کا سامان۔ اخذ ہونا: حاصل ہونا۔ پیش گوئی: کسی کام کے ہونے سے پہلے بتا دینا۔ مہربون منت: شکر گزار، احسان مند۔ برٹین: امریکی ماہرین طبیعت

Q9. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: مواصلات: ذرائع نقل۔ جدید: نیا، تازہ۔ ذرائع: ذریعہ کی جمع۔ قاصد: پیغام پہنچانے والا۔ منزلیں: اموی دور میں اور بعد میں اور بعد میں مغلوں اور شیر شاہ سوری کے عہد میں ڈاک آگے بھیجنے کے لیے ایک مقررہ فاصلے پر چوکی بنی ہوئی تھی۔ دیوان البرید: محکمہ ڈاک۔ منزل مقصود: جہاں پہنچنا ہو۔ بلاد اسلامیہ: اسلامی ممالک۔ خل: بگاڑ خامی۔ یکے بعد دیگرے: ایک بعد دوسری۔ مانیکیروفون: چھوٹا سا فون۔ منسلک: جڑا ہوا۔ ٹرانسمیٹر: پیغام بھیجنے کا ایک آلہ۔

Q10. - مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں۔

Ans 1: مانیکیرو ویو لنکس: بلند کھمبے لگا کر یا مصنوعی سیاروں کے ذریعے رابطہ کاری۔ امتزاج: ملا جلا دو کے اشتراک سے بنا ہوا۔ مینی: مشتمل۔ بصری ریشے: خاص قسم کے باریک دھاگے سے